

۲۳ اوائل باب

## سرحدی حفاظتی اور دشمن کی نگرانی کے دستے

[ریاست مدینہ کے بقا کی جدوجہد]

مدینہ کی ریاست کا اولین توجہ طلب مسئلہ	۲۸
مدینہ اور مکے کے درمیان سیاسی کشمکش کا تجزیہ	۲۸
مدینہ میں ایک نیا سیاسی نظام کیسے وجود میں آیا	۳۱
بدر سے قبل فوجی مہمات کا ایک جائزہ	۳۲

## سرحدی حفاظتی اور دشمن کی نگرانی کے دستے

### مدینے کی ریاست کا اولین توجہ طلب مسئلہ

مدینے میں ایک سربراہ مملکت کے طور پر اترتے ہی نبی اکرم ﷺ کے سامنے بہت سارے فوری اور اہم کام تھے۔ اندرونی اور بیرونی دشمنوں کی نگاہوں میں ایک ترنوالہ بنی، وسائل سے تہی نومولود ریاست نے کس طرح اپنے ارتقائی سفر کا نقشہ تیار کیا اور اُس نقشے پر سفر کو اُن اوقات میں جاری رکھا، جب کہ اُس کے سامنے انسانی تاریخ میں قومی اور بین الاقوامی سیاست کے لیے ادارتی اور دستوری نوعیت کی قابل تقلید روایات بھی نہیں تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کے پیش نظر صرف اتنا ہی کام نہیں تھا بلکہ اُن کے سامنے رہتی دنیا تک کے لیے وحی اور الہام کی روشنی میں ایک روحانی اور تہذیبی انقلاب بھی پیش نظر تھا۔ ایک ایسا انقلاب جس میں انسانی زندگی کے تمام گوشوں اور مرحلوں کے لیے ضوابط تیار ہوں اور اُن پر عمل درآمد کی مناسب نظیریں بھی ہوں۔ طہارت سے لے کر ملنا، جلنا، کھانا پینا، تجارت، عدالت، سزا و جزا، نکاح و طلاق، تعزیت و تلافین غرض زندگی کے ایک ایک گوشے کو ایک نئے ڈھب پر اس طور لانا تھا کہ رہتی دنیا تک اُس کو تسلیم کرنے والوں کو دنیا کا امام بنایا جائے۔ اس انقلابی کام کے ساتھ ریاست کی جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کی حفاظت بڑا کام تھا۔

اس باب میں ہمارے پیش نظر اُن اقدامات کی تفصیل ہے جو جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت و نگرانی کے لیے انجام دیے گئے۔ سب سے پہلے یہ غور کرنا ہے کہ وہاں کیا وسائل و مسائل، مواقع و موانع اور خطرات ہیں [Resources, Oppurtunities, Resistance and Threats]۔

### مدینے اور مکے کے درمیان سیاسی کشمکش کا تجزیہ

جب اہل ایمان نے شروع میں مکہ سے ہجرت شروع کی تو اہل مکہ نے اس کو سنجیدگی سے نہیں لیا اور قبائلی نظام میں یہ آسان بھی نہیں تھا کہ سوائے اپنے قبیلے کے بڑوں کے کوئی دوسرا کسی کو کسی کام سے روکنے کے لیے ہاتھ سے اشارہ کرنے کا بھی مجاز نہیں تھا یا پھر دارالندوہ میں تمام قبائلی لیڈروں کا متفقہ فیصلہ ہوتا، پھر بھی عمل درآمد ہر قبیلے کے اندر اُس کے اپنے افراد کے ذریعے ہو سکتا تھا۔ اس کی بڑی شان دار مثال یہ ہے کہ ابو جہل

سوائے اپنے بھائی عیاش کے اور کسی قریشی کو مدینے نہ جانے پر مجبور نہیں کر سکا وہ بھی ہاتھ سے نہیں باتوں اور فریب سے، اور ابو لہب جیسے ناب کار نے جب اپنے مسلمان بھانجے کو پناہ دی تو کوئی اُسے چیلنج نہ کر سکا۔ سب سے خطرناک اور سنجیدہ فیصلہ دار اندوہ میں نبی کریم ﷺ کو قتل کرنے کا کیا گیا تھا، جس پر عمل درآمد میں نہ صرف قریش ناکام ہوئے بلکہ آپ کو طویل سفرِ یثرب میں ڈھونڈ بھی نہ پائے۔ آپ کے قتل کا فیصلہ کیوں کیا گیا تھا؟ اس لیے کہ اُن کے نزدیک محمد ﷺ کا مکے سے باہر کہیں بھی ایک مرکز بنا لینا اس خطرے کو دعوت دینا تھا کہ وہ طاقت پڑنے کے بعد اپنے متبعین کے ساتھ مکے پر حملہ کر کے اُس پر قبضہ کر لے گا! وہ محمد ﷺ کو، اُس کی صلاحیتوں کو، اُس کے پیغام کو، اُس کے جاں نثاروں کو خوب اچھی طرح جانتے تھے۔ وہ اُس کے پیغام کی حقانیت کے بھی دل کے اندر سے قائل تھے، وہ کسی دھوکے میں نہیں تھے، اُن کی انانیت نے اور اُن کی لیڈری کے ضائع ہو جانے کے یقینی خطرے نے انھیں جم کر مخالفت پر آمادہ کیا تھا، پیہم مخالفت نے دلوں اور دماغوں پر مہریں لگائیں تھیں۔ اب جب وہ کامیابی سے نکل گیا ہے تو کیا وہ اتنے نادان اور عقلمند ہیں کہ اندھے ہیں کہ ایک جانے پہچانے اور یقینی اندیشے کو ذہن سے نکال دیں، بھول جائیں۔ پس دونوں باتیں طے شدہ اور یقینی ہیں قریش خود اگر آگے بڑھ کر اور پہل کر کے محمد ﷺ کی قائم کردہ نئی ریاست کی اینٹ سے اینٹ نہیں بجاتے تو بہت جلد اُس وقت کا انتظار کریں جب وہ، جو قتل ہونے سے بچ گیا ہے اُن کے غرور کو اور اُن کے شرم کیہ دین کو اور اُن کی چودھراہٹ کو نیست و نابود کرنے کے پہنچ کر اُن کو گردنوں سے پکڑ لے گا۔ سورہ توبہ کی یہ آیات نازل ہونے میں ابھی پانچ برس باقی ہیں [فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُواهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ] مگر اس جیسے مضمون کی آیات اس کی آہٹ قریش کے کانوں میں گونج رہی تھی کہ ایک ایسا دن ضرور آئے گا جب وہ یا اُس کے ماننے والے یہ آیات پڑھتے ہوئے آئیں گے [أَلَا تَتَّقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُواكُمْ وَأَوَّلَ مَرَّةٍ] اور انھیں شہر سے نکلنے کا حکم دیں گے یا قتل کر دیں گے۔

پس یہ ایک طے شدہ تاریخی حقیقت ہے کہ مکہ اور مدینے کے درمیان فیصلہ کن معرکے تک جنگ کا جاری رہنا مقدر تھا، دونوں کے درمیان تمام مہمات/جنگیں، بدر، احد، احزاب، فتح مکہ وغیرہ وغیرہ کسی طرح سے بھی معروف معنوں میں نہ دفاعی تھیں اور نہ جارحانہ، دونوں کے لیے یہ بقا کی جنگ کی کڑیاں تھیں اس لیے نہیں کہ اگلا فریق جارح تھا، اس لیے کہ طے ہو گیا تھا کہ زندہ و باقی صرف ایک کو رہنا تھا، جسے باقی رہنا تھا اُس کے لیے دوسرے کو فنا کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ اللہ کی مدد اور حکم سے محمد ﷺ اور آپ کی ٹیم نے سبقت کر کے سرزمین حرم سے مشرکین کو مٹا دیا۔

ایک جانب رسول اللہ ﷺ کے لیے ضروری تھا کہ اہل مکہ کی تجارتی شاہ راہ کو بند کر کے اُن کی معاشی ناکہ بندی کر کے، گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیں کیوں کہ انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کے تعمیر کردہ بیت اللہ پر ناجائز قبضہ کیا ہوا تھا، اہل ایمان کو اُن کے گھروں سے نکلنے پر مجبور کیا تھا اور اب وہ مدینے کی اینٹ سے اینٹ بجانے کے منصوبے بنا رہے تھے۔ دوسری جانب اہل مکہ کے لیے ضروری تھا کہ جتنی جلد ہو سکے لوہے میں غرق ایک بڑی فوج تیار کر کے مدینے پر لشکر کشی کریں تاکہ روز روز کی چٹ چٹ ختم ہو۔ دنوں اور ہفتوں میں دنوں فریقین میں سے کسی کے لیے بھی یہ کام انجام دینا ممکن نہ تھا، دونوں کو مناسب تیاری کے لیے چند مہینوں کا یا یوں کہیے کہ کم و بیش ایک سے دو برس کا وقت درکار تھا، یہ وقت کس نے دیکھا تھا؟ جو جتنی جلدی پہل کرے گا یا پہل کرنے والے کا منہ توڑ دے گا وہی آنے والی طویل سلسلہ ہائے جنگ میں معرکہ مار سکے گا یا منزل کو پاسکے گا۔ مدینے میں رسول اللہ ﷺ کیا کر رہے ہیں؟ اس امر پر غور کرنے سے پہلے ہم قریش کی سرگرمیوں پر ایک نظر ڈال لیں۔ باب # ۱۱۰ [در جلد ہشتم] میں اسے ہم بیان کر چکے ہیں اجمالی جائزے کے لیے اُس باب سے ایک پیرا گراف ہم دوبارہ نقل کر رہے ہیں:

حرم کے باسی اور متولی اور حجاج کے میزبان ہونے اور اپنی عمدہ تجارت کی وجہ سے سارے جزیرۃ العرب میں قریش مکہ کو دینی و دنیوی قیادت حاصل تھی، مگر مدینے میں نئی صورت حال نے حجاز میں بسنے والے ہر ذی عقل پر یہ بات روز روشن کی طرح واضح کر دی تھی کہ اگر قریش مکہ نے فیصلہ کن اقدام نہ کیا تو مدینہ، اُن سے یہ دونوں قیادتیں جلد چھین لے گا۔ قریش نے حجاز میں اپنی ساکھ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حجاز کے مختلف ممالک میں آباد دوسرے مشرکین کو بھڑکا کر مدینے کے معاشی بائیکاٹ کی کوششیں شروع کر دیں جس کی وجہ سے مدینہ کی درآمدات کم ہونا شروع ہو گئیں۔ دوسرا کام انہوں نے یہ کیا کہ اہل مدینہ پر حرم کے دروازے بند کر دیے، تیسرا کام یہ کیا کہ انہوں نے منافقین اور یہود سے خفیہ سلسلہ جنبانی شروع کیا کہ وہ لوگ مسلمانوں کو مدینے سے خود ہی نکال دیں ورنہ قریش مدینے پر حملہ کر کے یہ کام خود ہی انجام دیں گے۔ چوتھا اور آخری کام یہ کیا کہ جنگی تیاریاں شروع کر دیں، اس کے لیے قریش کے اکابرین نے ذہن سازی شروع کی اور ماحول کو گرم کرنا، سرمایہ جمع کرنا اور اسلحہ خریدنا شروع کیا اور اپنے تجارتی قافلوں کی شدید نگرانی کا اہتمام کرنے لگے۔ [کاروانِ نبوت، جلد ہشتم، باب ۱۱۰، صفحہ ۲۷]

## مدینے میں ایک نیا سیاسی نظام کیسے وجود میں آیا

بیعت عقبہ ثانیہ کی سیاسی اور عسکری شقوں نے، اوس اور خزرج کی اکثریت کے اور ان کے سرداروں کے ایمان لے آنے اور یثرب میں رسول اللہ کے ہتھیاروں کی جھنکار میں فقید المثال استقبال نے اسلام کی برتری کے حق میں ایک ایسی نفسیاتی فضا بنا دی کہ منافقین اور یہود نے مناسب وقت پر حالات کو اپنے حق میں ٹھیک کرنے کے ارادے سے اس ماحول کو ایک وقتی ہنگامہ سمجھ کر سر جھکا دیے۔ لوہا گرم تھا آپ کو سلطنت کا سر پرست اعلیٰ تسلیم کر لیا گیا تھا۔ آپ نے مدینے کے تمام قبائل اور نواح میں بسنے والے یہود کے تمام گروہوں کے لیے ایک اعلامیہ جاری کر دیا جو اس مملکت مدینہ میں ہر رہنے والے کے لیے امن و سلامتی کا پیغام بھی تھا اور مملکت کی حفاظت کے لیے ہر ایک کی ذمہ داریاں بھی بیان کرتا تھا۔ اوپر جس نفسیاتی فضا کا ذکر کیا گیا، اس میں اس اعلامیے کا جاری ہونا اور اس پر سب کا دم سادھے خاموشی اختیار کر لینا، سب کی جانب سے اس کو تسلیم کرنے کا اظہار ہو گیا اور بشمول یہود کے، سب لوگوں نے اپنے مقدمے رسول اللہ ﷺ کی عدالت میں لانے شروع کر دیے، یوں آپ کی اتھارٹی مسلمہ طور پر تسلیم ہو گئی۔

جس طرح آج ہر انسان اپنے اپنے وطن میں ایک سلطنت سے ایک معاہدے کے تحت رہ رہا ہے۔ اس معاہدے کے تحت ہمیں اپنے حقوق ملتے اور ہمیں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی پڑتی ہیں۔ ہمیں پولیس امن وامان مہیا کرتی، عدالتیں انصاف، محکمہ داخلہ پاسپورٹ اور سوشل سیکیورٹی/شناختی کارڈ وغیرہ وغیرہ مہیا کرتا ہے اور چارو ناچار ہم ٹیکس دیتے ہیں، جائیداد خریدتے فروخت کرتے وقت رجسٹر کراتے ہیں، کرنسی استعمال کرتے ہیں۔ ان سب حقوق کو حاصل کرنے اور کاموں کو کرنے کے لیے ہم حکومت کے ساتھ کوئی معاہدہ یا صدر مملکت یا وزیر اعظم کے ہاتھ پر بیعت نہیں کرتے لیکن عملاً ہم اس معاہدے کی پابندی کرتے ہیں اور ایک معاہدے کے تحت رہ رہے ہیں، مانیں چاہے نہ مانیں۔ اگر کوئی سول نافرمانی کرنا چاہے اور سلطنت کو ختم کرنا چاہے، جس طرح مشرقی پاکستانیوں نے کی اور بنگلہ دیش بنایا، وہ کر سکتا ہے جس میں دونوں باتوں کا احتمال ہے کہ کامیاب ہو جائے یا شکست کھا کر غدار کہلائے اور موت سے ہم کنار ہو، دوسری کوئی راہ نہیں ہے۔ یہود بغیر اعلان و دستخط اور بیعت کیے ایک معاہدے کے تحت آگئے تھے، اب غداری کر کے ہی باہر نکل سکتے تھے۔ قبائلی نظام میں رہتے رہتے غیر محسوس طریقے سے یہود اور عرب دونوں ایک ادارتی نظام حکومت کے تحت آگئے، ایک انقلاب آ گیا تھا،

جس کا اُن کو پتہ نہ چلا تھا۔

نبی ﷺ نے اپنے اعلامیے کے ذریعے مدینے میں آباد تمام انسانی گروہوں کو معاہدے میں شامل کر لیا۔ سب اس کے پابند ہو گئے کہ ہر طرح کے تمام مقدمات اور تنازعوں کا فیصلہ رسول اللہ ﷺ کریں گے اور اُن کا حکم آخر ہو گا۔ کوئی قریش کی مدد نہیں کرے گا اور سب کے لیے لازمی قرار پایا کہ ہر حملہ آور کے خلاف مدینے کی حفاظت کریں گے اور رسول اللہ ﷺ کا قریش کے خلاف جنگ میں ساتھ دیں گے۔ اس معاہدے کا ہو جانا ایک بہت بڑی کامیابی تھی، مسلمانوں نے رسول اللہ کی قیادت میں اس کامیابی کو آگے بڑھایا اور مدینے سے متصل شاہ راہ تجارت پر آباد قبائلی نظاموں [اُس دور کی مختصر حکومتوں] کے ساتھ امن کے یا جنگی تعاون کے یا دشمن کا ساتھ نہ دینے کے معاہدے کیے۔

بیان کرنے میں یہ بہت آسان باتیں ہیں مگر اس کے لیے رسول اللہ کو اپنے دن رات ایک کرنے پڑے اور انتہائی غور فکر اور ساتھیوں سے مشورے کے ساتھ سب کو ساتھ لے کر سب کی تربیت کرتے ہوئے، قیادت کی ایک دوسری لائن تیار کرتے ہوئے، اپنے رب کے آگے جھکتے ہوئے راتوں کو آہ و زاری اور دن میں اونٹ یا گھوڑوں اور گدھوں کی پیٹھ پر صحرا نوردی کرتے ہوئے آپ آگے ہی آگے بڑھتے چلے گئے، مصروفیات کا یہ عالم تھا کہ رب العالمین نے رات کو عبادت کے اوقات میں کمی فرمادی۔

بدر سے قبل فوجی مہمات کا ایک جائزہ

نبی اکرم ﷺ نے ان تمام کاموں کے ساتھ جغرافیائی سرحدوں کی نگرانی اور دشمن کی نقل و حمل کا جائزہ لینے کے لیے حفاظتی اور نگران دستے بھیجا شروع کیے جیسے آج کل ممالک میں ریگولر لڑاکا آرمی کے بجائے ریجنل سرحدوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔ اہل مکہ مدینے کی ریاست کے خلاف کیا کر رہے ہیں؟ اس کا بھی جائزہ ضروری ہے، چنانچہ آپ نے ایک انتہائی نفیس، عمدہ اور موثر اطلاعاتی حصول کا نظام (Information gathering) بنایا، ظاہر ہے کہ خفیہ ہونے کے باعث اُس کی زیادہ تفصیل نہیں ملتی ہیں، تاہم یہ ممکن نہیں رہا کہ سرحد پر کوئی حرکت ہو یا ہونے والی ہو آپ کو بروقت اطلاع نہ ملے۔ چنانچہ آپ ضرورت محسوس کرتے تو حفاظتی نگران دستے روانہ فرمادیتے۔ جو قریش کے قافلوں کو ڈرانے دھمکانے کا باعث بنتے اور شاہ راہ تجارت پر واقع قبائلی نظاموں پر بھی اُن کی دھاک بیٹھتی اور اُن سے دوستیاں بڑھتیں، ان دستوں میں شامل ٹیم ممبرز کی

عسکری تربیت کے ساتھ آپس کی دوستیاں اور نئے معاشرتی و مذہبی نظام کے مطابق زندگی گزارنے کے اصول و ضوابط بھی متعین اور واضح ہوتے، خصوصاً جب رسول اللہ ﷺ خود دستے کی سربراہی فرماتے تو یہ اصحاب کی تربیت کا ایک نادر موقع بن جاتا، سفر میں اور وہ بھی صحرا میں اونٹوں پر، ایثار و قربانی اور ٹیم ورک کی تربیت کا طالب ہوتا ہے۔ ان حفاظتی و نگرانی ٹیموں کے روانہ کرنے کے مقاصد یا ان سے حاصل فوائد یوں گئے جاسکتے ہیں:

۱. موجودگی اور چوکنے ہونے کا احساس دلا کر قریش کو پریشانی میں لیا جائے تاکہ ہونے والے فیصلہ کن معرکوں میں قریش جارح کے طور پر نہیں بلکہ دفاعی ذہنیت سے شریک ہو پائیں
  ۲. گرد و پیش کے راستوں کی نگرانی
  ۳. گزرنے والے قافلوں سے حالات کا پتہ لگایا جانا
  ۴. راستوں پر واقع قبائل سے امن، دوستی اور عسکری معاہدے کیے جائیں
  ۵. اپنے ساتھیوں کی صحرائی اور کوهستانی دشوار گزار راہوں میں ایثار و قربانی کے ساتھ عسکری تربیت
  ۶. پڑوسی ممالک [عرب اور یہود قبائلی جھٹوں] کو مسلمانوں کی قوت کا احساس دلایا جائے
- جس ٹیم میں آپ ﷺ خود شامل ہوتے اصحاب سیرت نے اُسے غزوہ کا نام دیا اور جس میں آپ شریک نہیں ہوتے اُسے وہ سریہ کہتے ہیں۔ یہ کل آٹھ ہیں، چار غزوات میں آپ مدینے میں کسی کو اپنا نائب مقرر کر کے بنفس نفیس خود تشریف لے گئے، دیگر چار سریوں میں آپ شریک نہیں ہوئے۔

۱. سیف البحر: ۹ رمضان ۱ھ مطابق مارچ ۶۲۳ء [سریہ]
۲. رابغ: شوال ۱ھ اپریل ۶۲۳ء [سریہ]
۳. خزار: ۱۱ ذی قعدہ ۱ھ مئی ۶۲۳ء [سریہ]
۴. ابواء یا ودان: ۱۲ صفر ۲ھ اگست ۶۲۳ء [غزوہ]
۵. بواط: ربیع الاول ۲ھ ستمبر ۶۲۳ء [غزوہ]
۶. سفوان: ربیع الاول ۲ھ، ستمبر ۶۲۳ء [غزوہ]
۷. ذی العشرہ: جمادی الاولیٰ و جمادی الآخرہ ۲ھ نومبر، دسمبر ۶۲۳ء [غزوہ]
۸. نخلہ: رجب ۲ھ جنوری ۶۲۴ء [سریہ]

اگلے صفحات پر دیے گئے جدول ۱۲-۱۱ اور ۱۲-۲ میں جنگ بدر سے قبل تمام مہمات اور واقع ہونے والے اہم امور مع مہمات دیکھے جاسکتے ہیں۔

جدول ۱۲-۱: جنگ بدر تک روانہ ہونے والی فوجی مہمات کے امراء، علم بردار، تعداد سپاہ اور مقابل فوج کے کمان دار اور تعداد

نمبر شمار	نام/مقام	امیر/زیر کمان	علم بردار	تعداد	فاصلہ	مقابل و تعداد	نتیجہ
۱	سیف الدحر	حمزہ بن عبدالمطلب	مرشد کناز بن حصین	۳۰ مہاجر		ابو جہل، ۳۰۰	جنگ نہیں ہوئی، گرچہ تیار تھی
۲	رابلغ	عبیدہ بن حارثؓ	مسطح بن اثاثہ	۶۰ مہاجر	۲۹ میل	ابوسفیان ۲۰۰	ایک دوسرے پر تیر چلائے
۳	خرار	سعد بن ابی وقاصؓ	مقداد بن عمر	۲۰			قافلہ کفار ایک روز قبل نکل گیا
۴	ابوایادوان	رسول اللہ ﷺ	حمزہ بن عبدالمطلب	۷۰ مہاجر			بنو ضمرہ سے جنگی تعاون کا معاہدہ
۵	بواط	رسول اللہ ﷺ	سعد بن ابی وقاصؓ	۲۰۰ صحابہ	۳۸ میل	امیہ بن خلف ۱۰۰	
۶	سفوان/بدر اولیٰ	رسول اللہ ﷺ	علی بن ابی طالب	۷۰ صحابہ	بدر کے قریب	کرز بن جابر فہری	کرز فہری نے لوٹ مار کی تھی
۷	ذی العشیرہ	رسول اللہ ﷺ	حمزہ بن عبدالمطلب	۱۵۰ - ۲۰۰	بینوع		معاہدہ عدم جنگ، بنو مدلیج، بنو ضمرہ
۸	سریرہ نخعہ	عبداللہ بن جحشؓ		۱۲ مہاجر			عمر بن حضری مارا گیا، عثمان اور حکیم گرفتار
	جنگ بدر	رسول اللہ اور	مصعب بن عمیرؓ	۳۱۳ صحابہ		ابو جہل، * ۱۳۰۰	۷۰ مشرکین قتل ۷۰ گرفتار

\* مکے سے روانہ ہونے والی فوج کی تعداد ۱۳۰۰ تھی، تجارتی قافلے کے بخیریت مکے پہنچ جانے پر اُخس بن شریق اپنے بنو زہرہ کے ۱۳۰۰ آدمیوں کو لے کر واپس ہو گیا



جدول ۱۲-۲: بدر سے قبل ہونے والے واقعات کی ہجری اور گری گورین تقویم، واقعات کے وقت سنہ نبوی، عمر مبارک، مدینے کے امیر

شمار	سنہ ہجری	سنہ نبوی	عمر مبارک	واقعہ / احکام	قائم مقام امیر مدینہ	سنہ گریگورین
۱	پہلی ہجری	۱۲	۵۲	سریہ سیدنا حمزہؓ پیادہ مہم		۶۲۳ عیسوی
۲	شوال پہلی ہجری	۱۲	۵۳	سریہ عبیدہ پیادہ مہم		۶۲۳ عیسوی
۳	پہلی ہجری	۱۲	۵۳	اعلامیہ مدینہ		اواخر ۶۲۳ عیسوی
۴	رمضان پہلی ہجری	۱۲	۵۳	سریہ سیدنا حمزہؓ / سیف البحر		۶۲۳ عیسوی
۵	ذی قعدہ پہلی ہجری	۱۲	۵۳	پیادہ مہم، سریہ خرار		۶۲۳ عیسوی
۶	ذی الحجہ پہلی ہجری	۱۲	۵۳	قتال کی اجازت		۶۲۳ عیسوی
۷	۲۹ صفر ۲ ہجری	۱۵	۵۳	غزوہ ودان یا غزوہ ابواء	سعد بن عبادہؓ	۱۳ اگست ۶۲۳ عیسوی
۸	ربیع الاول ۲ ہجری	۱۵	۵۴	غزوہ بواط	سعد بن معاذؓ	۸ مئی ۶۲۴ عیسوی

[جدول ۱۲-۲، جاری] بدر سے قبل ہونے والے واقعات کی ہجری اور گری گورین تقویم، واقعات کے وقت سنہ نبوی، عمر مبارک، مدینے کے امیر

شمار	سنہ ہجری	سنہ نبوی	عمر مبارک	واقعہ / احکام	قائم مقام امیر مدینہ	سنہ گریگورین
۹	ربیع الاول ۲ ہجری	۱۵	۵۴	غزوہ سفوان / بدرِ اولیٰ	زید بن حارثہؓ	ستمبر ۶۲۳ عیسوی
۱۰	جمادی الآخر ۲ ہجری	۱۵	۵۴	غزوہ ذوالعشیرہ	ابو سلمہ بن عبدالاسد المخزومی	دسمبر ۶۲۳ عیسوی
۱۱	رجب ۲ ہجری	۱۵	۵۴	سریہ سیدنا عبداللہ بن جحش / نخلہ		۶۲۴ عیسوی
۱۲	شعبان ۲ ہجری	۱۵	۵۴	تحويل قبلہ:		فروری ۶۲۴ عیسوی
۱۳	شعبان ۲ ہجری	۱۵	۵۴	روزوں کی فرضیت کے احکامات آیات ۱۸۳ اور ۱۸۴ البقرہ		فروری ۶۲۴ عیسوی
۱۴	رمضان ۲ ہجری	۱۵	۵۴	معرکہ بدر / جنگ بدر / بدر کبریٰ	ابن اُمّ مکتومؓ / ابو لہبابہؓ	۹ جون ۶۲۴ عیسوی
۱۵	رمضان ۲ ہجری	۱۵	۵۴	سریہ عمیر بن عدی		۶۲۴ عیسوی
۱۶	شوال ۲ ہجری	۱۵	۵۴	سریہ سالم بن عمیر عمری		۶۲۴ عیسوی

## بدر سے قبل فوجی مہمات کا ایک جائزہ

وہ تفصیلات جو ما قبل چارٹ میں دے دی گئی ہیں ان کی تکرار سے گریز کیا گیا ہے

**سیف البحر** یہ فوجی دستہ شام سے آنے والے ایک قریشی قافلے کا پتالگانے کے لیے روانہ فرمایا۔ ساحل سمندر کے پاس پہنچے تو قریش کے تجارتی قافلے کا سامنا ہو گیا اور فریقین جنگ کے لیے صف آرا ہو گئے لیکن قبیلہ جہینہ کے سردار مجدی بن عمرو نے جو قریش اور مسلمانوں دونوں کا حلیف تھا، کوشش کر کے جنگ کو ٹال دیا۔

**ربیع** ربیع کی وادی میں قریش کے قافلے سے سامنا ہوا۔ فریقین نے ایک دوسرے پر تیر چلائے لیکن کوئی جنگ نہ ہوئی۔ اس مہم میں مکہ کے دو آدمی مقداد بن عمرو البہرانی اور عتیبہ بن غزو ان المازنی رضی اللہ عنہما جو قریش کے قافلے سے تھے اور دل میں ایمان لایچکے تھے اور اس قافلے کے ساتھ آئے ہی مسلمانوں سے ملنے کے لیے تھے، کفار سے کٹ کر اہل ایمان سے آئے۔

**خرار** یہ تیسرا پیادہ دستہ قریش کے ایک قافلے کا پتالگانے کے لیے روانہ کیا گیا تھا اس کو ہدایت کی گئی تھی کہ خرار سے آگے نہ بڑھیں۔ یہ لوگ رات کو سفر کرتے اور دن میں اپنے آپ کو آنے جانے والوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھتے۔ پانچویں روز صبح خرار پہنچے تو مطلوبہ قافلہ ایک دن پہلے گزر چکا تھا۔

**ابواء یا ودان** پہلی فوجی مہم تھی جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود تشریف لے گئے۔ اس مہم کا مقصد قریش کے ایک قافلے کی راہ روکنا تھا۔ وڈان تک پہنچے لیکن کوئی قافلہ نہ ملا۔ اس غزوہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو ضمرہ کے سردار عمرو بن مخش الضمری سے دوستی کا معاہدہ کیا، اس بات پر معاہدہ ہوا کہ: "یہ بنو ضمرہ کے لیے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریر ہے۔ یہ لوگ اپنے جان اور مال کے بارے میں مامون رہیں گے۔ اور جو ان پر یورش کرے گا اس کے خلاف ان کی مدد کی جائے گی، الا کہ یہ خود اللہ کے دین کے خلاف جنگ کریں۔ (یہ معاہدہ اس وقت تک کے لیے ہے) جب تک سمندر سوار کو تر کرے (یعنی ہمیشہ کے لیے ہے) اور جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مدد کے لیے انہیں آواز دیں گے تو انہیں آنا ہوگا۔"

اس مہم کا مقصد قریش کا ایک قافلہ تھا جس میں ڈھائی ہزار اونٹ تھے۔ کوئی قافلہ نہ مل پایا۔

کرز فہری نے مدینے کی چراگاہ پر چھاپہ مارا اور کچھ مویشی لوٹ لیے۔ رسول اللہ ﷺ نے ستر صحابہ کے ہم راہ اس کا تعاقب کیا اور وادی سفوان تک تشریف لے گئے۔ کسی جھڑپ کے بغیر واپس آگئے۔

اس مہم میں سواری کے لیے صرف تیس اونٹ تھے۔ جن پر لوگ باری باری سوار ہوتے۔ ان کا مطلوبہ شکار قریش کا ایک قافلہ تھا جس کی تجارت کا اعلانیہ مقصد مسلمانوں کے خلاف جنگی مقاصد کے لیے وسائل جمع کرنا تھا، ملک شام جانے والے قافلے کے بارے میں اطلاع تھی کہ یہ مکے سے روانہ ہو چکا ہے۔ اس کو پکڑنے ذوالعشرہ تک پہنچے لیکن وہ کئی دن پہلے نکل چکا تھا۔ یہ وہی قافلہ ہے جس کی واپسی پر حفاظت کے لیے ابو جہل ایک ہزار سپاہ کا لشکر لایا تھا، جس کے سارے کس بل مسلمانوں نے بدر میں نکال دیے۔

رسول اللہ نے بارہ مہاجرین کا ایک دستہ طائف کی جانب روانہ کیا تھا۔ ہر دو آدمیوں کے لیے ایک اونٹ تھا جس پر باری باری دونوں سوار ہوتے تھے۔ دستے کے امیر عبد اللہ بن جحش بنو رسول اللہ ﷺ نے ایک تحریر لکھ کر دی تھی اور ہدایت فرمائی تھی کہ دو دن سفر کر لینے کے بعد ہی اس کو کھول کر پڑھنا۔ چنانچہ دو دن کے بعد عبد اللہ بن جحش نے تحریر دیکھی تو اس میں درج تھا: جب تم میری یہ تحریر دیکھو تو آگے بڑھتے جاؤ یہاں تک کہ مکہ اور طائف کے درمیان نخلہ میں اُترو اور وہاں قریش کے ایک قافلے کی گھات میں لگ جاؤ اور ہمارے لیے اس کی خبروں کا پتلا لگاؤ۔

انہوں نے کہا 'سمع وطاعت' اور اپنے رفقا کو اس کی اطلاع دیتے ہوئے فرمایا کہ میں کسی پر جبر نہیں کرتا، جسے شہادت محبوب ہو وہ اٹھ کھڑا ہو اور جسے موت ناگوار ہو وہ واپس چلا جائے۔ باقی رہا میں! تو، میں بہر حال آگے جاؤں گا۔ اس پر سارے ہی رفقا اٹھ کھڑے ہوئے اور نخلہ کی جانب چل پڑے۔ البتہ راستے میں سعد بن ابی وقاص اور عتبہ بن غزو ان رضی اللہ عنہما کا اونٹ جس پر یہ دونوں صحابہ باری باری سفر کر رہے تھے، غائب ہو گیا اس کی تلاش میں یہ دونوں پیچھے رہ

گئے۔ عبد اللہ بن جحشؓ نے طویل مسافت طے کر کے نخلہ پہنچ گئے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں رسول اللہ ﷺ سے واپسی میں رکے تھے، یہاں سُورَةُ الْاٰحِقٰثِ نازل ہوئی تھی۔ آپ مکہ سے نکلنے کے بعد دوبارہ داخلہ بغیر کسی کی پناہ/جوار کے ممکن نہیں تھا۔ اس لیے جب مطعم بن عدی نے جوار دینے کا اعلان کیا تو پھر یہاں سے آپ مکہ واپس آئے۔

نخلہ سے قریش کے ایک قافلہ کا گزر ہوا، جو کشمش، چڑے اور دیگر سامان تجارت لیے ہوئے تھا۔ قافلے میں عبد اللہ بن مغیرہ کے دو بیٹے عثمان اور نوفل اور عمرو بن حضرمی اور حکیم بن کیسان مولیٰ مغیرہ تھے۔ مسلمانوں نے باہم مشورہ کیا کہ آخر کیا کریں۔ آج حرام مہینے رجب کا آخری دن ہے اگر ہم لڑائی کرتے ہیں تو اس حرام مہینے کی بے حرمتی ہوتی ہے اور رات گزرنے کا انتظار کرتے ہیں تو یہ لوگ حدودِ حرم میں داخل ہو جائیں گے۔ اس کے بعد سب ہی کی یہی رائے ہوئی کہ حملہ کر دینا چاہیے چنانچہ ایک صحابی نے عمرو بن حضرمی کو تیر مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ باقی لوگوں نے عثمان اور حکیم کو گرفتار کر لیا، البتہ نوفل بھاگ نکلا، گرفتار شدگان اسلام کی تاریخ کے پہلے قیدی تھے۔ اس کے بعد یہ لوگ دونوں قیدیوں اور سامانِ قافلہ کو لیے ہوئے مدینہ پہنچے۔ چونکہ غنیمت کی تقسیم کے احکامات ابھی نازل نہیں ہوئے تھے، انھوں نے مالِ غنیمت اپنی صواب دید پر تقسیم کر دیا اور بیت المال کا حصہ بھی نکالا۔

رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کی اس حرکت پر ناراضگی کا اظہار فرمایا کہ میں نے تمہیں حرام مہینے میں جنگ کرنے کا حکم نہیں دیا تھا، اور سامانِ قافلہ اور قیدیوں کو قبول کرنے سے رک گئے۔ ادھر مشرکین نے شور مچا دیا کہ کیسے اللہ والے ہیں حرام مہینوں میں قتل و خون ریزی کرتے ہیں۔ اس اعتراض کے جواب میں اور دستے کے اصحاب سے رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی کو دور کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے بتلایا کہ مشرکین جو بیت اللہ کی راہ مسلمانوں کے لیے روک کر بیٹھ گئے ہیں اور مسلمانوں پر ان کے شہر میں عرصہ زندگی تنگ کیا کہ انھیں مکہ چھوڑنا پڑا یہ اُس سے کچھ زیادہ برا کام ہے جس کا وہ ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں۔ [دیکھیے آیات ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱

نخلہ کا واقعہ طبل جنگ تھا۔ وہ وقت آگیا جس کا دونوں فریقین کو انتظار تھا، اب وہی زندہ رہے گا جس کو اللہ زندہ رہنے کا حق دے گا۔ اہل ایمان نے اپنے اللہ پر اپنی جاں نثاری اور اخلاص کو ثابت کر دیا جتنا وہ ثابت کر سکتے تھے۔ [ربنا تقبل منا انک انت السميع العليم]

نخلہ کے واقعے سے انہیں اچھی طرح معلوم ہو گیا کہ مدینے کی حکومت اتنی طاقت رکھتی ہے کہ ۳۰۰ میل دور آ کر مکے کی سرحد پر ان کے قافلے کو چھیڑ سکتی ہے، پھر اگر ایسا کر سکتی ہے تو اپنی سرحد پر ہماری بنیادی تجارتی شاہ راہ کو کیوں کر چھوڑ دے گی، وہ پہلے سے زیادہ اہل مدینہ کو نیست و نابود کرنے کے لیے بے چین ہو گئے۔ انھوں نے اپنی اس دھمکی کو جو خط کے ذریعے اہل مدینہ کو بھجوائی تھی عملی جامہ پہنانے کا فیصلہ کر لیا کہ مسلمانوں کے گھروں میں گھس کر ان کا صفایا کر دیا جائے گا۔ نخلہ کے اس واقعے کا رد عمل تھا جو انہیں میدان بدر میں مار کھانے کے لیے لے آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے نخلہ کے اس واقعے کے بعد شعبان ۲ھ میں مسلمانوں پر جنگ کو فرض کر دیا۔ [دیکھیے آیات ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷،